خلاصہ تراویح

پارہ 1

بچوں اور بڑوں سب ہی کے لیے

اپریل 2022

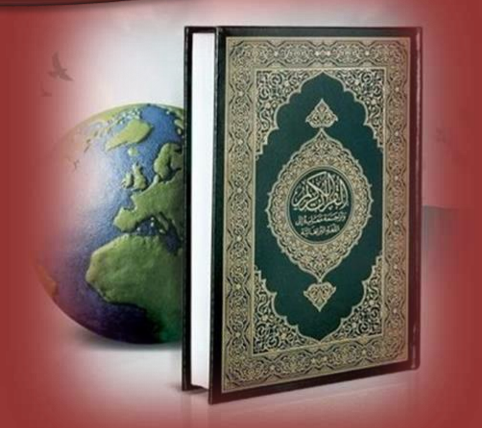

از: ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی

صدارتی ایوارڈ یافتہ ادیب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی کی بچوں کے لیے لکھی گئی دلچسپ کہانیاں،
منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے 03082462723* فہیم بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

چاند کہاں ہے؟ کہاں ہے چاند !!!چاند نظر آ جا چاند۔۔۔۔سعد نے مغرب کی نماز کے بعد آسمان کی جانب دیکھتے ہوئے کہا۔

وہ رہا چاند۔۔۔۔چاند نظر آ گیا ہے مما! سعد نے خوشی سے زوردار آواز کے ساتھ اعلان کرتے ہوئے کہا۔

الحمد للہ! رمضان بہت بہت مبارک ہو، اللہ تعالیٰ ہمیں اس ماہ کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔۔۔ مما نے گھر والوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا۔

بس اب جلدی جلدی سب تراویح کی تیاری کرو۔۔۔

اچھا مما! میں جارہاہوں عشاء کی اذان ہو گئی ہے۔۔۔سعد نے وضو کرنے کے بعد مما سے کہا۔

جی بیٹا! اچھاسعید کو بھی ساتھ لے کر جاؤ بیٹا! اور تراویح کے بعد خلاصہ تراویح ضرور سننا اور پھر آ کر مجھے بتایئے گا کہ علامہ صاحب نے کیا بتایا؟۔۔۔اور ہاں سعید کو نماز میں اپنے ساتھ رکھنا۔ مما نے سعد کے گال پر پیار کرتے ہوئے کہا۔

آپ دونوں مسجد پہنچیں تاکہ پہلی صف میں جگہ مل جائے میں بھی وضو کر کے آتا ہوں ۔۔۔سعد کے بابا نے کہا۔

جی ان شاء اللہ۔۔۔سعد نے سعادت مندی سے کہا اور سعید کا ہاتھ پکڑ کر مسجد کی جانب چل پڑا۔

نمازِ تراویح کے ختم ہونے کے بعد علامہ صاحب نے تراویح کا خلاصہ بیان کیا سعد اور سعید نے بہت غور سے تراویح کا خلاصہ سُنا اور اپنے بابا جانی کے ساتھ واپس گھر لوٹ آئے۔

گھر میں داخل ہوئے تو مما نے پوچھا: ہاں بھئی! تو کیا خلاصہ بیان کیا علامہ صاحب نے؟

ایک منٹ ایک منٹ! ہم بھی آ جائیں سعدیہ اور حبیبہ نے کہا۔

ہاں بھئی ہاں آپ دونوں بھی آ جائیں۔

مما! آپ تو جانتی ہی ہیں کہ قرآن مجید کا آغاز سورہ فاتحہ سے ہوتا ہے۔۔ یہ اتنی اہم سورت ہے کہ نماز کی ہر رکعت میں ہی پڑھی جاتی ہے۔ سعد نے کہا۔

لیکن سعد بھائی! لفظ فاتحہ کے معنی کیا ہیں؟

اس کے معنی ہیں کتاب کی ابتداء کرنے والی یعنی رحمت و حکمت کے خزانے کھولنے والی۔ اس کے بارے میں علماء فرماتے ہیں یہ دو مرتبہ نازل ہوئی ایک دفعہ مکہ میں اور ایک دفعہ مدینے میں۔۔۔

پھر امام صاحب نے سورہ بقرۃ کے بارے میں بتایا کہ جب اللہ کے نبی ﷺ ہجرت فرما کر مدینہ منورہ تشریف فرما ہوئے تو یہ سورت نازل ہوئی اس سورت کے بارے میں اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا:

’اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ (یعنی اپنے گھروں میں عبادت کیا کرو) اور شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں ’’سورۂ بقرہ‘‘ کی تلاوت کی جاتی ہے۔ (مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرہا، باب استحباب صلاۃ النافلۃ۔۔۔ الخ، ص ۳۹۳، ۲۱۲(۷۸۰))

لیکن اس سورت کو سورہ بقرۃ کیوں کہتے ہیں؟

بقرۃ اردو میں گائے کو کہتے ہیں اس سورت میں ایک گائے کا قصہ بھی ہے وہ گائے بہت یونیک تھی۔۔۔۔سعد نے بتایا

یونیک ؟ ہاں ! اللہ تعالیٰ کے ایک ولی کی گائے تھی ،قصہ کچھ یوں ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص کو اس کے رشتے دار نے قتل کر دیا اور یہ قاتل خود ہی مظلوم بن کر موسیٰ علیہ السلام کے پاس پہنچ گیا کہ بتائیے میرے چچا کو کس نے قتل کیا ہے موسیٰ علیہ السلام نے کہا مقتول کے ایک گائے کا گوشت مارو مقتول زندہ ہو کر خود ہی بتا دے گا کہ اسے کس نے قتل کیا ہے ؟

وہ گائے بنی اسرائیل کے ایک ولی کی تھی جب اس کا گوشت اس مقتول کو مار گیا تو اس نے بتا دیا کہ قاتل تو یہ ہی میرا بھتیجا ہے اور جائیداد کے لالچ میں اس نے مجھ قتل کیا ہے۔باقی اس کہانی کی تفصیل تو ''سنہری کہانیاں'' اور ''سنہری قصے'' میں آپ پڑھ لیجیے گا۔

بھئی واہ تم نے بہت اچھے طریقے سے علامہ صاحب کی باتیں سنی ہیں۔۔۔سعدیہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

ابھی کہاں ساری باتیں بتائیں آپ کو ابھی تو پہلے پارے کا آغاز ہوا ہے۔۔۔

اس سورت میں چار طبقات کا ذکر ہوا

مومنین

مشرکین

یہودی

منافقین

اس پارے میں مومنین کی صفات اللہ نے یہ بیان کی ہیں

یہ غیب پر ایمان لاتے ہیں۔۔۔۔۔

نماز قائم کرتے ہیں۔۔۔۔

اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔۔۔۔

کتاب پر ایمان لاتے ہیں۔۔۔۔

آخرت پر ایمان لاتے ہیں۔

اچھا یہ بھی بتادوں کہ یہ قرآن کریم کی سب سے بڑی سورت ہے اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل (یہودیوں) پر کیے گئے انعامات کے بارے میں بتایا کہ ہم نے اس قوم پر کیا کیا انعامات کیے اور ان نالائقوں نے کیسے ناشکری کی ہماری، ان کے جرائم کی ایک طویل فہرست۔۔۔۔ سعد نے کہا۔

انعام اور جرائم؟ مما نے پوچھا۔

یہود پر انعامات: انعام تو یہ کیا کہ

- اللہ تعالیٰ نے انہیں فرعون سے نجات دلائی جو ان پر ظلم کرتا تھا۔
- انہیں من و سلویٰ جیسی نعمت عطا کی۔۔۔
- انہیں عالمین پر فضیلت بھی دی۔۔۔
- میدان تیہ میں ان پر بادل سایہ کرتا تھا۔۔۔
- ان کے بارہ قبیلوں کے لیے پتھروں سے بارہ چشمے جاری کیے۔

یہودیوں کرتوت : جب موسیٰ علیہ السلام کوہ طور پر توریت لینے گئے تو ان یہودیوں کو سامری جادوگر نے بہکا دیا اور

- یہ بچھڑے کی پوجا کرنے لگے۔۔۔
- یہ اللہ تعالیٰ سے کیے گئے وعدے کو توڑ دیا کرتے تھے۔۔۔
- اللہ تعالیٰ کے احکامات کو جان بوجھ کر چھپاتے اور بلکہ یہاں تک کہ رشوت لے کر اللہ تعالیٰ کے احکامات کو تبدیل بھی کر دیا کرتے تھے۔۔۔
- اسی طرح ان کے بارے میں بتایا کہ یہ انبیاء کرام کو ناحق قتل کر دیا کرتے تھے۔۔۔ نبی کریم ﷺ کی شان میں گستاخی کرتے۔۔۔۔
- ان کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان کے دل پتھر سے زیادہ سخت ہیں۔
- مسلمانوں کو دھوکہ دیا کرتے تھے۔۔۔
- اللہ تعالیٰ کی بعض آیتوں پر ایمان لاتے اور بعض کا انکار کرتے۔۔۔
- حق کو باطل کے ساتھ ملاتے تھے۔۔۔
- ان کو حکم دیا کہ ہفتے کے دن تم نے مچھلی کا شکار نہیں کرنا مگر انہوں نے اللہ تعالیٰ کا حکم نہیں مانا اور اللہ تعالیٰ نے انہیں عذاب میں مبتلا کر دیا اور انہیں ذلیل بندر بنا دیا۔۔۔ اللہ اکبر! اللہ تعالیٰ اپنی پناہ میں رکھے۔ ممانے کہا۔۔۔

جی ہاں اور علامہ صاحب یہ بھی کہہ رہے تھے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کا ہر حکم ماننا چاہیے کسی بھی قسم کے حکم میں چوں چرا نہیں کرنا چاہیے کہیں ایسا نہ ہو کہ ہم بھی یہودیوں کی طرح اس کے ناپسندیدہ اور نافرمانوں کی طرح ہو جائیں۔۔۔۔ سعد نے کہا۔

ہاں بیٹا! بالکل ہمیں اللہ تعالیٰ کا مطیع و فرمانبر دار ہونا چاہیے۔۔۔ مما نے کہا۔

منافقین کا ذکر: پھر اس پارے میں منافقین کا تذکرہ بھی ہوا۔۔ سعد نے بتایا۔

سعد بھائی! یہ منافقین کون ہوتے ہیں؟ حبیبہ نے پوچھا۔

میں بتاتا ہوں، منافق اسے کہتے ہیں جو زبان سے تو اسلام کا اقرار کرتا ہوں لیکن دل سے اسلام کا منکر ہو۔۔۔ سعید نے کہا۔

یہ کون تھے؟ سعدیہ نے پوچھا۔

آپ نے ”سنہری سیرت النبی ﷺ“ میں پڑھا ہو گا عبد اللہ بن ابی کے بارے میں اس کا گروہ تھا یہ وہ لوگ تھے جو اسلام کی ترقی دیکھ کر بظاہر مسلمان ہو گئے تھے لیکن دل سے مسلمان نہیں ہوئے تھے بلکہ مسلمانوں میں شامل ہو کر مسلمانوں جیسے نام رکھ کر ، مسلمانوں کو پریشان کرتے ، اسلام پر طرح طرح کے اعتراض کرتے تھے ۔۔۔ ان کے لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ:

ان کے دل میں مرض تھا تو اللہ نے ان کے مرض کو اور بڑھا دیا۔۔۔

ان کی بیماریوں میں ، جھوٹ، دھوکا، عدم شعور، سفاہت، احکام الٰہی کا استہزا، فتنہ و فساد، جہالت، ضلالت، تذبذب، شامل تھا۔ مما نے بتایا۔

مشرکین کا ذکر: مشرکین کے بارے میں بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر اور کانوں پر مہر لگا دی ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا اب انہیں نہ حق سمجھ آتا ہے نہ سُنائی دیتا ہے اور نہ دکھائی دیتا ہے۔۔۔ سعد نے بات مکمل کی۔

اللہ تعالیٰ اپنی ناراضگی سے محفوظ رکھے۔۔۔ مما نے کہا

سیدنا آدم علیہ السلام کی تخلیق: اور ہاں اس پارے میں اللہ تعالیٰ نے سیدنا آدم علیہ السلام کا قصہ بھی بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے سیدنا آدم علیہ السلام کو مٹی سے پیدا فرمایا اور پھر سب فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کریں لیکن شیطان نے سجدہ کرنے سے انکار کر دیا اس نے تکبر کرتے ہوئے کہا میں اس سے بہتر ہوں کہ تو نے مجھے آگ سے اور اسے مٹی سے پیدا فرمایا ہے، اللہ تعالیٰ کے حکم کی نافرمانی کی اللہ تعالیٰ نے شیطان مردود قرار دیا اور جنت سے نکال دیا یہ تو آدم علیہ السلام اور ان کی اولاد کا دشمن ہو گیا اور آج تک ہم انسانوں کو بہکانے کی کوشش کرتا ہے تا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے نافرمان ہو کر جہنم میں چلے جائیں۔

ہُم م م ۔۔۔ یہ قصہ ہم نے ”سنہری کہانیاں“ میں بھی پڑھا ہے ۔۔۔ حبیبہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔۔۔۔ ہاں بچو! ہمیں اللہ تعالیٰ کا کہنا ماننا چاہیے اور ہر اس کام سے بچنا چاہیے جس میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کیونکہ شیطان انسانوں کا کھلا دشمن ہے ۔۔۔ مما نے کہا۔

بیت اللہ کی تعمیر: اس پارے میں سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا بھی ذکر ہوا انہوں نے اپنے بیٹے جو خود بھی نبی تھے سیدنا اسمٰعیل علیہ السلام ان کے ساتھ مل کر بیت اللہ یعنی خانہ کعبہ کی تعمیر کی اور اللہ تعالیٰ سے نبی آخر الزماں ﷺ کے لیے یوں دعا مانگی۔

اے ہمارے رب! اور ان کے درمیان انہیں میں سے ایک رسول بھیج جو اِن پر تیری آیتوں کی تلاوت فرمائے اور انہیں تیری کتاب اور پختہ علم سکھائے اور انہیں خوب پاکیزہ فرمادے۔ بیشک تو ہی غالب حکمت والا ہے۔

کافروں کو چیلنج: سعد بھائی آپ نے وہ بات تو بتائی ہی نہیں۔۔۔ سعید نے کہا

کون سی بات؟ سعد نے ذہن پر زور ڈالتے ہوئے کہا۔۔

سب غور سے سعد کی جانب دیکھ رہے تھے جی جس میں اللہ تعالیٰ نے کافروں کو چیلنج کیا تھا۔۔ سعید نے کہا۔

ہاں ہاں! ہمیں اس پارے میں یہ بھی بتایا کہ گیا کہ قرآن نے کفارِ مکہ کو چیلنج دیا کہ تم اس کی مثل ایک سورت ہی لے آؤ۔۔

لیکن وہ کوئی سورت بنا نہیں سکے۔۔۔ سعد نے مسکراتے ہوئے کہا۔

لیکن ہماری مس ہمیں بتا رہی تھیں کہ جب قرآن نے کفارِ مکہ کو یہ چیلنج دیا تو انہوں نے کہا اس چیلنج کو قبول کیا لیکن جب سورت بنائی تو بنانے والے کو خود کافروں نے برا بھلا کہا اس کافر نے لکھا۔

ہاتھی اور کیا جانا تم نے ہاتھی کیا ہے ہاتھی کی ایک چھوٹی سی دم ہوتی ہے لمبی سی سونڈ ہوتی ہے۔۔۔

جب باقی کافروں نے یہ مزاحیہ عبارت دیکھی تو کہا ارے او بدبخت تو کیوں ہمیں مسلمانوں کے سامنے ذلیل کراتا ہے کیا ہم نے جانتے کہ ہاتھی کیا ہوتا ہے اور ہاتھی کی چھوٹی سی دم اور لمبی سی سونڈ ہوتی ہے۔

یہ سن کر تو سب ہی ہنس پڑے۔۔۔

یہ قرآن کی سچائی کی سب سے بڑی دلیل ہے کہ اس کے بدترین مخالف بھی اس کو انسانی کلام کہتے رہے لیکن اس کی مثل کوئی کتاب نہ بنا سکے اگر یہ انسانی کلام ہوتا تو یقیناً

اس وقت کے کفار یا آج کے کافر اس کی مثل ضرور بنا لیتے مگر ۱۴۰۰ سال گزر گئے آج تک یہ کفار قرآن کی مثل نہ بنا سکے۔۔۔ ممانے کہا۔

اسی پارے میں یہ بھی بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ کے محبوب پیغمبرِ اسلام ﷺ کا ادب کیسے کرنا ہے؟ راعنا کہنے کی ممانعت کر دی گئی۔

- ایمان والو کو جنت کی بشارت دی گئی۔۔۔۔
- کافروں کے لیے ذلیل و رسوا کرنے والا عذاب ہے۔۔۔۔
- والدین سے اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا گیا۔۔۔۔
- رشتے داروں، مسکینوں اور یتیموں سے اچھا سلوک کرنے کی تعلیم دی گئی،
- نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیا گیا۔۔۔
- بتا گیا کہ اللہ کا عہد ظالموں کو نہیں پہنچتا۔۔۔

اس پارے کی آخری آیت میں فرمایا:

وہ ایک امت ہے جو گزر چکی ہے۔ ان کے اعمال ان کے لئے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں اور تم سے اُن کے کاموں کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔

اس آیت میں یہودیوں کو ایک بار پھر تنبیہ کی گئی کہ تم اپنے اسلاف کی فضیلت پر بھروسہ نہ کرو کیونکہ ہر ایک سے اسی کے اعمال کی پوچھ گچھ کی جائے گی۔

علامہ صاحب نے کہا اس آیت میں ان مسلمانوں کے لیے بھی نصیحت ہے جو اپنے ماں باپ یا پیر و مرشد وغیرہ کے نیک اعمال پر بھروسہ کر کے خود نیکیوں سے دور اور گناہوں میں مصروف ہیں۔ سعد نے کہا۔

بس دعا کرو اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن پر عمل کرنا والا بنائے۔

سب نے مل کر کہا۔ آمین

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آج ہم نے کیا سیکھا؟

ہمیں نماز قائم کرنا چاہیے

اللہ کی راہ میں خرچ کرنا چاہیے

ہمیں کتاب پر ویسے ہی ایمان لانا چاہیے جیسا ایمان لانے کا حق ہے یعنی ہم قرآن کے حقیقی معنی میں حقوق ادا کریں۔

آخرت پر ایمان لانا چاہیے جیسا ایمان لانے کا حق ہے۔

بنی اسرائیل نے نعمتوں کو شکر ادا نہیں کیا جیسا کرنے کا حق تھا ہمیں ان نعمتوں کو دیکھنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر کیا کیا انعامات کیے ہیں۔

اپنے جرائم پر غور کرنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ کا ہر حکم ماننا چاہیے جو ہمیں دیا گیا ہے۔

منافقت سے اللہ تعالیٰ ہمیں بچائے ہمیں یہ جاننا چاہیے کہ منافقین کا طرز عمل کیا تھا تاکہ ہم اس طرزِ عمل سے بچ سکیں۔

تکبر کا انجام بہت برا ہوتا ہے

شیطان اولادِ آدم کا دشمن ہے جو اس کہنا مانے گا وہ جہنم میں جائے گا۔

قرآن اللہ کے نبی ﷺ کا معجزہ ہے کفار اس کی مثل نہیں بنا سکے۔

رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ کا ادب سکھایا گیا۔

ایمان والو کو جنت کی بشارت دی گئی۔۔۔

کافروں کے لیے ذلیل و رسوا کرنے والا عذاب ہے۔۔۔

والدین سے اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا گیا۔۔۔

رشتے داروں، مسکینوں اور یتیموں سے اچھا سلوک کرنے کی تعلیم دی گئی،

نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیا گیا۔۔

بتا گیا کہ اللہ کا عہد ظالموں کو نہیں پہنچتا۔۔۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ سے التماس ہے کہ میری اور میرے والدین کی مغفرت کی دعا ضرور کیجیے گا

نوٹ: خلاصۂ تراویح کے حوالے سے آپ براہ راست واٹس اپ نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں 923322463260+

کیا آپ چاہتے ہیں آپ کے بچوں کی تربیت ہو؟

اگر ہاں! تو یہ کتابیں بچوں کی تربیت کے لیے بہترین کتابیں ہیں۔

روزہ کشائی میں بچوں کو یہ کتابیں دیجیے۔

اس رمضان ان کتب کو اپنے بچوں کو پڑھایئے۔

معتکفین میں تقسیم کیجیے۔

کتاب	جلدیں	قیمت	خصوصی رعائیت صرف رمضان تک
سنہری فہم القرآن	4	1700	1500
سنہری صحاح ستہ	6	2300	2000
سنہری سیرت النبی	4	1700	1500
یہ آفر صرف 30 رمضان تک کے لیے ہے گھر بیٹھے منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے: 03082462723			